سوال

نذر

جواب

نذر کا کفارہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میری بیوی نے نذر مانی کہ وہ اللہ کی رضا کیلیئے ہمیشہ جمعرات اور سوموار کا روزہ رکھے گی۔ پوچھنا یہ ہے کہ اب اگر وہ اس نذر کو پورا کرنا اپنے لیئے مشکل سمجھتے ہوئے اس نذر کو ختم کرنا چاہے تو کیا ایسا کرنا جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جی ہاں اس کے لئے اپنی نذر کو ختم کرنا جائز ہے، مگر اس ختم کرنے بدلے میں اسے کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ اور نذر کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ ‘‘ (صحیح مسلم :1645، سنن ابوداود :3323) نذر کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔ اور قسم کے کفارے کی تفصیل درج ذیل ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ لا يُؤاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغوِ فى أَيمـٰنِكُم وَلـٰكِن يُؤاخِذُكُم بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ ذٰلِكَ كَفّـٰرَةُ أَيمـٰنِكُم إِذا حَلَفتُم وَاحفَظوا أَيمـٰنَكُم كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُم ءايـٰتِهِ لَعَلَّكُم تَشكُرونَ ٨٩ ... سورة المائدة اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر تمہارا مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو سنجیدہ قسمیں تم کھاتے ہو ان کا مواخذہ ہوگا، پس اس (قسم توڑنے) کا کفارہ (1) دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو (2) یا انہیں کپڑا پہنانا (3) یا غلام آزاد کرنا ہے اور جسے یہ یسر نہ ہو (4) وہ تین دن روزے رکھے، جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو) تو یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اللہ اسی طرح اپنی آیات تمہارے لیے کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو چنانچہ آپ کی بیوی کو چاہیئے کہ ان کفارات میں سے کوئی ایک کفارہ ادا کر کے اپنی نذر سے بری ہو جائے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی